اٰیاتُھا (۵۸) سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۰۵) رُکُوْعَاتُھَا ۳

سورہ مجادلہ مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَ

(اے رسول) جو عورت (خولہ) تم سے اپنے شوہر (اس) کے بارے میں تم سے جھگڑتی اور خدا سے گلے

تَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰہِ ۖۗ وَاللّٰہُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ

شکوے کرتی ہے خدا نے اس کی بات سن لی اور خدا تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے بیشک خدا بڑا

سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝ اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕهِمْ

سننے والا دیکھنے والا ہے تم میں سے جو لوگ اپنی بیبیوں کے ساتھ ظہار کرتے ہیں (اپنی بی بی کو ماں

مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ

کہتے ہیں وہ کچھ اُن کی مائیں [۲] نہیں (ہو جاتیں) ان کی مائیں تو بس وہی ہیں جو انکو جنتی ہیں اور وہ

لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ

بیشک ایک نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور خدا بیشک معاف کرنے والا اور بڑا

غَفُوْرٌ ۝ وَالَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ

بخشنے والا ہے اور جو لوگ اپنی بیبیوں سے ظہار کر بیٹھیں پھر اپنی بات واپس لیں تو دونوں

لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ

کے ہمبستر ہونے سے پہلے (کفارہ میں) ایک غلام کا آزاد کرنا (ضرور) ہے اس کی تمکو

تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ

نصیحت کی جاتی ہے اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو خدا اس سے آگاہ ہے پھر جس کو غلام نہ ملے

یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

تو دونوں کی مقاربت کے قبل دو مہینے کے پے در پے روزے (رکھے) اور جس کو اس

الجزء ۲۸

[۱] اس سورہ میں خولہ اور اسکے شوہر کا قصہ ظہار کا حکم کانا پھوسی کی مذمت یہودیوں کا سلام سرگوشی کا حکم۔ رسول سے سرگوشی میں صدقہ کا حکم ابن نبیل وغیرہ کا قصہ عبداللہ اور اسکے باپ کا قصہ مومنین کی مدح وغیرہ کا بیان ہے ۱۲

[۲] اسلام کے قبل عرب میں یہ رسم جاری تھی کہ جب کوئی شخص اپنی بی بی کو غصہ میں ماں کہہ دیتا تو اس پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتی چنانچہ ایک دن خولہ بنت ثعلبہ نماز پڑھ رہی تھی اور اُس کا شوہر اوس بن صامت اُسے دیکھ کر دوسری دفعہ میں ہوا اُس نے کسی وجہ سے انکار کیا تو اُسنے چڑ سے یہ کہہ دیا کہ تیری پیٹھ میری ماں کی سی ہے یہ سنکر وہ پریشان ہوئی اور افتاں و خیزاں حضرت رسول کے پاس پہنچی آپ نے فرمایا تم دونوں آپس میں حرام ہو گئے اس سے وہ اور زیادہ حیران ہوئی اور بولی میں اپنے بچے ہوئی بہت سے ننھے ننھے بچے ہیں شوہر سے جدا ہو کر ان کی کیونکر پرورش کروں آپنے فرمایا میرے خیال میں تو حرام ہو گئی اب بدون حکم خدا کچھ نہیں کر سکتا اس پر اس نے خدا سے شکایت و فریاد کی اسکی کئی مرتبہ کی فریاد کے بعد یہ حکم آیا کہ وہ حرام تو ضرور ہے لیکن اسکے شوہر پر کفارہ دینا لازم ہے تب حلال ہو جائیگی اس کی تصریح خود قرآن میں بھی ہے۔ اور تفصیل کتب فقہیہ میں دیکھو ۱۲

ظہار کا حکم

يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ

کی بھی قدرت نہ ہو تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (فرض) ہے یہ (حکم) اس

لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

لئے ہے تاکہ تم خدا اور اسکے رسول کی (پوری) تصدیق کرو اور یہ خدا کی مقرر حدیں ہیں اور کافروں

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

کے لیے دردناک عذاب ہے بیشک جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی

كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ

طرح) ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے کے لوگ ذلیل کئے جا چکے ہیں اور ہم تو اپنی صاف

بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ

صریحی آیتیں نازل کر چکے اور کافروں کے واسطے ذلیل کرنیوالا عذاب ہے جسدن خدا ان سب کو دوبارہ

جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ

اٹھائیگا تو انکے اعمال سے انکو آگاہ کردیگا یہ لوگ (اگرچہ انکو بھول گئے ہیں مگر خدا نے ان کو یاد رکھا ہے اور

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي

خدا تو ہر چیز کا گواہ ہے کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ

(غرض سب کچھ) خدا جانتا ہے جب تین (آدمیوں) کا خفیہ مشورہ ہوتا ہے تو وہ (خدا) انکا

اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى

ضرور چوتھا ہے اور جب پانچ کا (مشورہ) ہوتا ہے تو وہ انکا چھٹا ہے اور اس سے کم ہوں یا

مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ

زیادہ اور چاہے جہاں کہیں ہوں وہ ان کے ساتھ ضرور ہوتا ہے پھر جو کچھ وہ (دنیا

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

میں) کرتے رہے قیامت کے دن انکو اس سے آگاہ کردیگا۔ بیشک خدا ہر چیز سے خوب واقف ہے

کانا پھوسی کوئی خدا خوب جانتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا
کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا غرض جس کام کی اُنکو
نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ
ممانعت کی گئی تھی اُسی کو پھر کرتے ہیں اور (لطف تو یہ ہے کہ) گناہ اور (بیجا) زیادتی اور رسول کی
الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ
نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جن لفظوں سے خدا نے بھی تم کو سلام نہیں
يَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ
کیا ان لفظوں سے سلام کرتے ہیں[۲] اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو جو کچھ ہم کہتے ہیں خدا ہمیں اُسکی سزا کیوں
حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا
نہیں دیتا اے رسول انکو دوزخ ہی (کی سزا) کافی ہے جس میں یہ داخل ہوں گے تو وہ (کیا) بُری جگہ ہے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ
اے ایماندارو جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی
الْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ
کی سرگوشی نہ کرو بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری کی سرگوشی کرو۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ
اور خدا سے ڈرتے رہو جس کے سامنے (ایک دن) جمع کئے جاؤ گے (بُری باتوں کی) سرگوشی تو
الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا
بس ایک شیطانی کام ہے اور اس لئے کرتے ہیں تاکہ ایماندار لوگوں کو اُس سے رنج پہنچے حالانکہ خدا کی
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝
طرف سے آزادی دیئے بغیر سرگوشی ان کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی اور مومنین کو تو خدا ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ
اے ایماندارو جب[۳] تم سے کہا جائے کہ مجلس میں جگہ کشادہ کردو تو کشادہ کردیا کرو خدا

[۱] جب مسلمان جہاد کو جاتے تو کفار و منافقین مومنین کے قریب بیٹھ کر سرگوشیاں کرتے اور جب کوئی مومن ادھر سے گذرتا تو اس کی طرف اشارہ کرتے وہ بے چارہ یہ خیال کرتا کہ شاید مجاہدوں پر کوئی افتاد پڑی۔ اس سے ان کو رنج ہوتا اور رسول سے شکایت کرتے اس پر ہر چند ممانعت کی گئی مگر باز نہ آئے اُن ہی کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

[۲] سلام کے معنے سلامتی کے ہیں اور یہ ایک قسم کی دُعا ہے اور سام کے معنے موت کے ہیں۔ اور یہ بددُعا ہے یہود جب حضرت کو سلام کرتے تو السام علیک (تم پر موت ہو) کہتے آپ اس کے جواب میں صرف علیکم (تم پر) فرماتے اسی کا تذکرہ ہے۔ ۱۲

یہودیوں کا سلام

[۳] اصحاب رسول کی یہ عادت تھی کہ جب حضرت کے گرد بیٹھتے تو گنجائش کے اور جب کوئی نیا آدمی آتا تو جگہ نہ دیتے ایک دفعہ جمعہ کے دن مسجد میں اصحاب جمع تھے حضرت رسول در میں بیٹھے تھے کہ بدر کے کچھ لوگ آئے اور سلام کیا حضرت نے جواب دیا مگر اصحاب نے ان کو بیٹھنے کی جگہ نہ دی یہ آپ کو ناگوار ہوا اور ان کو جگہ دینے کا حکم دیا یہ بعض اصحاب کو ناگوار گذرا اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ ۱۲

سرگوشی کا حکم

فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا

تم کو کشادگی عطا کرے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

ہوا کرو جو لوگ تم میں سے ایماندار ہیں اور جن کو علم عطا ہوا ہے خدا ان کے درجے بلند

دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کرے گا اور خدا تمہارے سب کاموں سے باخبر ہے اے ایماندارو! جب پیغمبر سے

اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ

کوئی بات کان میں کہنی چاہو تو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ خیرات لہ دیدیا کرو یہی

نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا

تمہارے واسطے بہتر اور پاکیزہ بات ہے پس اگر تم کو اس کا مقدور نہ

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا

ہو تو بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے (مسلمانو) کیا تم اس بات سے ڈر گئے کہ

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ

(رسول کے) کان میں بات کہنے سے پہلے خیرات کرو جب تم لوگ (اتنا سا کام) نہ کر

اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا

سکے اور خدا نے تمہیں معاف کر دیا تو پابندی سے نماز پڑھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا اور اسکے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۳ اَلَمْ تَرَ اِلَى

رسول کی اطاعت کرو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے باخبر ہے کیا تمنے ان لہ لوگوں کی حالت

الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ

پر غور نہیں کیا جو اُن لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر خدا نے غضب ڈھایا ہے تو اب وہ نہ تم

وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۴

میں ہیں اور نہ اُن میں یہ لوگ جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں خدا

لہ اصحاب رسولؐ اسکے بہت حریص تھے کہ حضرت رسولؐ سے تخلیہ میں باتیں کریں اور دیکھا دیکھی ہر شخص اسی کا خواہشمند تھا اور اس سے حضرتؐ کو تکلیف الگ ہوتی تھی اور بیچارے غریبوں کو اس کا موقع نہ ملنے سے ان کی دلشکنی الگ آخر خدا کا یہ حکم ہوا کہ جو تخلیہ کرنا چاہے وہ پہلے کچھ صدقہ حاضر کرے اس میں ان دونوں زحمتوں کے دفعیہ کے علاوہ ایک فائدہ یہ بھی تھا کہ اس صدقہ سے غریبوں کا بھلا ہو جائے غرض یہ حکم ہونا تھا کہ سب تخلیہ کرنے والے الگ ہوئے اور حضرت علیؑ کے سوا سب کے سب دس روز تک حضرتؐ کے پاس بھی نہ آئے مگر حضرت علیؑ باوجود فقر و فاقہ کے روز صدقہ دیتے اور حضرت کے پاس بیٹھ کر بالکل تخلیہ میں علوم کی تعلیم پاتے راز و نیاز کی باتیں کرتے

رسول سے سرگوشی میں صدقہ کا حکم

لہ دوسری ضروری پرشانی کا علاج تھا سوائے عاشق و معشوق کوئی اور تھا یہ فضیلت بھی حضرت علیؑ کے خصوصیات سے ہے اور اس پر عبداللہ ابن عمر رشک کیا کرتے تھے اور خود جناب امیرؑ فخراً فرماتے ہیں کہ قرآن میں ایک ایسی آیت بھی ہے جس پر نہ میرے قبل کسی نے عمل کیا اور نہ کوئی میرے بعد عمل کریگا غرض یوں یہ کانا پھوسی رسولؐ سے کم ہوئی اور پھر چند سے کے بعد یہ حکم منسوخ ہو گیا۔ دیکھو تفسیر کشاف جلد ۳ صفحہ ۱۷۱ مطبوعہ مصر، مدارک زاہدی اور شرح مشکوٰۃ وغیرہ۔

عبداللہ بن نبیل وغیرہ کا قصہ

لہ یہ عبداللہ بن نبیل وغیرہ کا قصہ ہے جو منافقین سے مسلمانوں کی برائی کرتے اور انکی باتوں سے آخر نتیجہ یہ ہوا کہ ازیں سو اندوہ وزاں سو در ماندہ نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا

نے اُن کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے اس میں شک نہیں کہ یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ ۝۱۵ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ

بہت ہی بُرا ہے اُن لوگوں نے اپنی قسموں کو سپر بنالیا ہے اور (لوگوں کو خدا کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۱۶ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ

روک دیا تو ان کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے خدا کے سامنے ہرگز نہ اُن

اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

کے مال ہی کچھ کام آئیں گے نہ ان کی اولاد یہی لوگ جہنمی ہیں کہ ہمیشہ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۷ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ

اس میں رہیں گے جس دن خدا اُن سب کو دوبارہ اُٹھا کر کھڑا کریگا تو یہ

جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ

لوگ جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اسی طرح اس کے سامنے بھی قسمیں کھائینگے

اَنَّهُمْ عَلٰي شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۸ اِسْتَحْوَذَ

اور خیال کرتے ہیں کہ وہ راہ صواب پر ہیں آگاہ رہو یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں شیطان

عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ

نے ان پر قابو پالیا ہے اور خدا کی یاد ان سے بھلا دی ہے یہ لوگ شیطان کے

الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۱۹

گروہ ہیں سُن رکھو کہ شیطان کا گروہ گھاٹا اُٹھانے والا ہے جو لوگ خدا اور

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي

اس کے رسول سے مخالفت کرتے ہیں وہ سب ذلیل لوگوں میں ہیں خدا نے حکم

الْاَذَلِّيْنَ ۝۲۰ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

نافذ دیدیا ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب لہ رہیں گے بیشک خدا بڑا زبردست

لہ جب مسلمانوں نے گردو نواح کی بستیوں کو بھی فتح کر لیا تو کچھ لوگوں کو یہ خیال ہوا کہ یونہی ہمکو فارس و روم کے فتح کی بھی توفیق دیگا اس پر عبداللہ ابن ابی سلول منافق بول اٹھا کہ ان احمقوں نے فارس و روم کو ایسے ہی گاؤں سمجھ لیا ہے اس کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی۔ ۱۲

قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ

غالب ہے جو لوگ ۱؎ خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو خدا اور

الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا

اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے اگرچہ وہ

اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِیْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ

ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ (کیوں نہ) ہوں یہی وہ

كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ

لوگ ہیں جن کے دلوں میں خدا نے ایمان کو ثابت کر دیا ہے اور خاص اپنے نور سے

یُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ

ان کی تائید کی ہے اور انکو (بہشت کے) اُن (ہرے بھرے) باغوں میں داخل کریگا جنکے نیچے

فِیْهَا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ

نہریں جاری ہیں (اور وہ) ہمیشہ اسمیں رہیں گے خدا ان سے راضی اور وہ خدا سے خوش یہی خدا کا گروہ ہے

اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

سُن رکھو کہ خدا ہی کے گروہ کے لوگ دلی مرادیں پائیں گے۔

اٰیاتہا ۲۴ | (۵۹) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِیَّةٌ (۱۰۱) | رکوعاتہا ۳

سورۂ حشر ۲؎ مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہے اور وہی غالب

الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِیْٓ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

حکمت والا ہے وہی تو ہے جس نے کفار ۳؎ اہل کتاب (بنی نضیر) کو پہلے حشر (جلاوطن)

۱؎ ایک دفعہ حضرت رسول نے پانی نوش فرمایا اور اس میں سے کچھ بچ گیا تو عبداللہ ابن سلول کے بیٹے عبیداللہ نے عرض کی اگر اجازت ہو تو میں اسکو لیجاؤں اور اپنے باپ کو پلاؤں شاید اس کا مرض نفاق کم ہو جائے غرض وہ اپنے باپ کے سامنے لے گیا عبداللہ سلول نے پوچھا یہ کیا ہے وہ بولا رسول اللہ کا جھوٹا پانی لایا ہوں تاکہ تیرا دل نفاق و شرک سے پاک ہو وہ ملعون جھلا کے کہنے لگا تو اپنی ماں کا پیشاب پیوں نہ لایا عبیداللہ یہ سنکر بیتاب حضرتؐ کے پاس آکر کہنے لگا اگر اجازت ہو تو میں اسکا سر اڑا دوں۔ آپ نے فرمایا تم کو اس کے ساتھ نرمی کرنی چاہیئے اسی کے بارہ میں یہ آیت نازل ہوئی یہ ایک روایت تھی مگر علامہ زمخشری نے لکھا ہے کہ جنگ بدر میں جب حضرت علیؓ حمزہؓ اور عبیدہؓ جہاد کے واسطے عتبہ شیبہ اور ولید کے مقابلہ میں نکلے اور تینوں کو واصل جہنم کر کے واپس آئے تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی دیکھو تفسیر کشاف جلد ۳ صفحہ ۱۷۲ سطر ۱۹ مطبوعہ مصر ۱۳۰۷ھ

۲؎ اس سورہ میں خدا نے امور ذیل وغیرہ کو بیان کیا ہے ہر چیز خدا کی تسبیح کرتی ہے بنی نضیر کی جلاوطنی مال فئی تقسیم جناب امیرؑ کی سخاوت ابن ابی وغیرہ منافقین کی حالت کفار و منافقین کی تشبیہ اسمائے باری تعالیٰ۔ ۱۲

۳؎ بنی عامر اور بنی نضیر یہودیوں کے دو قبیلے تھے مدینہ سے کچھ فاصلے پر رہتے تھے عمر بن امیہ ضمیری نے عامر کے دو آدمیوں کو مار ڈالا اور چونکہ یہ دونوں قبیلے آپ کے ذمہ تھے۔ اس وجہ سے آپ چند اصحاب کے ساتھ دیت کا خون بہا دلوانے کی غرض سے بنی نضیر کے پاس آئے اور انسے مدد چاہی اُن لوگوں نے ظاہر میں تو اپنا اشتیاق ظاہر کیا اور خفیہ یہ مشورہ کیا کہ جس دیوار کے نیچے آپ بیٹھے تھے اسکے اوپر سے ایک بڑا پتھر آپ پر گرا کر آپ کا کام تمام کر دیا جائے بالہام غیبی آپ کو اس کی اطلاع ہو گئی تو آپ وہاں سے اُٹھ کر مدینہ آئے اور اصحاب سے وہیں قیام کرنے کا حکم دیا تاکہ (باقی آئندہ)

الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا

میں ان کے گھروں سے نکال باہر کیا (مسلمانو) تم کو تو یہ وہم بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں

وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ

گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ انکے قلعے انکو خدا (کے عذاب) سے بچالیں گے مگر

مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

جہاں سے اُنکو خیال بھی نہ تھا خدا نے ان کو آلیا اور ان کے دلوں میں (مسلمانوں کا) رعب ڈالدیا

يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا

کہ وہ لوگ خود اپنے ہاتھوں سے اور مومنین کے ہاتھوں سے اپنے گھروں کو اجاڑنے لگے

يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ

تو اے آنکھ والو عبرت حاصل کرو اور خدا نے ان کی قسمت میں جلا وطنی نہ لکھا ہوتا تو

لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝ ذٰلِكَ

ان پر دُنیا میں بھی (دوسری طرح) عذاب کرتا اور آخرت میں تو ان پر جہنم کا عذاب ہے ہی یہ

بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اس لئے کہ ان لوگوں نے خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کی اور جس نے خدا کی مخالفت

الْعِقَابِ ۝ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰۤى

کی تو (یاد رہے کہ) خدا بڑا سخت عذاب دینے والا ہے (مومنو) کھجور کا درخت جو تمنے کاٹ ڈالا یا جوں کا توں

اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَمَاۤ اَفَآءَ

ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو خدا ہی کے حکم سے اور مطلب یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے (تو) جو

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا

مال خدا نے اپنے رسول کو ان لوگوں سے بے لڑے[1] دلوا دیا اسمیں تمہارا حق نہیں کیونکہ تمنے اسکے لیئے کچھ دوڑ دھوپ تو کی

رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

نہیں نہ گھوڑوں سے اور نہ اونٹوں سے مگر خدا اپنے پیغمبروں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ عطا فرماتا ہے اور خدا ہر

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)
ان کی شرارت کھل جائے غرض وہ لوگ بھی کچھ دیر کے بعد مدینہ میں آگئے آپ نے محمد بن مسیلمہ کو حکم دیا کہ بنی نضیر کے رئیس کعب بن اشرف کا سر کاٹ لائیں یہ چند آدمیوں کے ہمراہ گئے اور کامیاب آئے اس کے بعد آپ نے ان سے کہلا بھیجا کہ اب تمہاری مکاری ظاہر ہوگئی تم ہماری ولایت سے نکل جاؤ یا لڑنے پر تیار ہو جاؤ اور دس روز کی مہلت دی گئی ادھر ابن ابی نے ان کا دل بڑھایا اور دو ہزار کی کمک کا وعدہ کیا وہ لڑنے پر تیار ہوئے مگر جب مسلمانوں کا حملہ ہوا تو قلعہ میں محصور ہوئے اور چند روز کے بعد جلا وطنی پر آمادہ ہوئے آپ نے فرمایا اس شرط سے کہ اپنے ہتھیار یہیں چھوڑ دو جس قدر مال و اسباب لے جا سکو لے جاؤ غرض وہ لوگ جلا وطن ہو کر شام میں اریحا اور روزعاہ میں جہاں خیبر کے یہودی جا کر آباد ہوئے تھے جلا بے قرآن میں ان ہی کا مذکور ہے۔ ۱۲ — (حاشیہ صفحہ ہذا)
[1] کفار سے جو مال جہاد کے بعد حاصل ہوا اُسے غنیمت اور جو بے لڑے مل جائے اس کو فے کہتے ہیں۔ ۱۲

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ مَآ أَفَآءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ مِنْ أَهْلِ ٱلْقُرَىٰ

چیز پر قادر ہے تو جو مال لہ خدا نے اپنے رسول کو دیہات والوں سے بے لڑے

فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِى ٱلْقُرْبَىٰ وَٱلْيَتَٰمَىٰ وَٱلْمَسَٰكِينِ وَٱبْنِ

دلوایا ہے وہ خاص خدا اور رسول اور (رسول کے) قرابتداروں اور یتیموں اور محتاجوں اور

ٱلسَّبِيلِ كَىْ لَا يَكُونَ دُولَةًۢ بَيْنَ ٱلْأَغْنِيَآءِ مِنكُمْ ۚ وَمَآ

پردیسیوں لہ کا ہے تاکہ جو لوگ تم میں سے دولتمند ہیں پھر پھر کر دولت ان ہی میں نہ رہے

ءَاتَىٰكُمُ ٱلرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۗ وَمَا نَهَىٰكُمْ عَنْهُ فَٱنتَهُوا۟ ۚ وَ

ہاں جو تم کو رسول دیدیں وہ لے لیا کرو اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو اور خدا سے ڈرتے

ٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَآءِ ٱلْمُهَٰجِرِينَ

رہو بیشک خدا سخت عذاب دینے والا ہے (اس مال میں) ان مفلس مہاجروں کا حصہ

ٱلَّذِينَ أُخْرِجُوا۟ مِن دِيَٰرِهِمْ وَأَمْوَٰلِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا

بھی ہے جو اپنے گھروں سے اور مالوں سے نکالے (اور الگ کئے) گئے (اور) خدا کے فضل

مِّنَ ٱللَّهِ وَرِضْوَٰنًا وَيَنصُرُونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ

اور خوشنودی کے طلبگار ہیں اور خدا کی اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں یہی لوگ سچے

هُمُ ٱلصَّٰدِقُونَ ۝ وَٱلَّذِينَ تَبَوَّءُو ٱلدَّارَ وَٱلْإِيمَٰنَ مِن

(ایماندار) ہیں اور (ان کا بھی حصہ ہے) جو لوگ مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (مدینہ)

قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِى صُدُورِهِمْ

میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے اور جو لوگ ہجرت کرکے ان کے پاس آئے اُن سے محبت

حَاجَةً مِّمَّآ أُوتُوا۟ وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا اُسکی اپنے دلوں میں کچھ غرض نہیں پاتے اور اگرچہ اپنے اوپر تنگی ہی

خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِۦ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ۝

(کیوں نہ) ہو دوسروں کو اپنے نفس پر ترجیح سے دیتے ہیں اور جو شخص اپنے نفس کو حرص سے بچالے گیا تو ایسے لوگ اپنی دلی مرادیں پائینگے

لہ بنی نضیر کے پچاس زرہیں پچاس خود تین سو چالیس تلواریں چھوڑ گئے تھے اور اُن میں صرف دو آدمی ایمان لائے تھے۔ سفیان ابن عمیر اور سعد بن وہب آپ نے چونکہ وہ سب مال خاص آپ کا تھا صرف مہاجرین کو تقسیم کر دیا اور انصار میں صرف تین آدمیوں کو دیا ابو دجانہ سہیل بن حنیف اور زید بن نضیر۔ ۱۲

لہ شریعت میں تقسیم کے مال تین قسم کے ہیں (۱) زکوٰۃ جو بنی ہاشم کی ان پر حرام ہے (۲) غنیمت جو لشکر کفار سے حاصل ہو اسمیں سے خمس تو بنی ہاشم کا باقی کل مجاہدین کا اسکو ذکر پارہ دہم کے شروع میں ہو چکا ہے (۳) فے جو بے لڑے حاصل ہو وہ خاص رسول اللہ کا ہے جس کو چاہیں دیں منگرا سکے بھی مستحق بنی ہاشم ہی ہیں یعنے اولاد ابو طالب و عباس اور دوسری چیزوں کا خمس بھی انہی کا ہے اسی بنا پر ان لوگوں میں بھی شرط ہے کہ یتیم و محتاج و پردیسی بھی بنی ہاشم سے ہوں ورنہ نہیں۔ ۱۲

لہ ملا ابو القاسم دمشقی نے ابو سعید خدری سے روایت کی ہے کہ ایک روز جناب امیرؑ نے حضرت سیدہؑ سے دوپہر کا کھانا طلب کیا جناب سیدہؑ نے قسم کھائی کہ گھر میں کچھ نہیں ہے اور حیا کی وجہ سے آپ سے ذکر نہ کر سکیں آپ اسی فکر میں باہر نکلے اور ایک دینار کسی سے قرض لے کر بازار کی طرف چلے دیکھا کہ متعدد باحال پریشان چلے آتے ہیں اور دھوپ کی شدت سے انکا چہرہ سرخ ہو رہا ہے اور صورت بدل گئی ہے حضرت نے سبب پوچھا تو کہنے لگے اسوقت کچھ نہ پوچھئے۔ اور مجھے جانے دیجئے فرمایا بھائی تم کو تو یہ مناسب نہیں کہ اپنا حال مجھ سے چھپاؤ تب ۶ شخص کی مولا میں کیا کہوں میرے بچے اسوقت بھوک سے رو رہے ہیں اور مجھ سے انکا حال تباہ دیکھا نہیں جاتا اسی پریشانی میں گھر سے نکلا ہوں آپنے فرمایا اے بھائی جو باعث تمہارے گھر سے نکلنے کا ہے وہی مجھے بھی درپیش ہے مگر میں اپنے اوپر تم کو ترجیح دیتا ہوں یہ کہہ کر وہ دینار انکے حوالہ کر دیا اور خود خالی ہاتھ گھر واپس آئے یہاں خدا نے ان کی (باقی آئندہ)

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ

اور (انکا بھی حصہ ہے) جو لوگ ان (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دُعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہماری اور

لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ

ان لوگوں کی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے مغفرت کر اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دلوں میں

قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

کسی طرح کا کینہ نہ آنے دے پروردگارا بیشک تو بڑا شفیق نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ

کیا تم نے ان [1] منافقوں کی حالت پر نظر نہیں کی جو اپنے کافر بھائیوں اہل کتاب سے

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ

کہا کرتے ہیں کہ اگر کہیں تم (گھروں سے) نکالے گئے تو یقین جانو کہ ہم بھی تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ

ضرور نکل کھڑے ہونگے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کی اطاعت نہ کریں گے اور اگر تمسے لڑائی

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَئِنْ اُخْرِجُوْا

ہوگی تو ضرور تمہاری مدد کرینگے مگر خدا بیان کئے دیتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں اگر کفار نکالے

لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَ

بھی جائیں تو یہ منافقین ان کے ساتھ نہ نکلیں گے اور اگر اُن سے لڑائی ہوئی تو اُن کی مدد بھی نہ

لَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ ۱۲

کرینگے اور اگر ان کی مدد کرینگے بھی تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر انکو کہیں سے کمک بھی نہ ملیگی۔

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

(مومنو) تمہاری ہیبت ان کے دلوں میں خدا سے بھی بڑھ کر ہے یہ اس وجہ سے کہ یہ لوگ سمجھ نہیں

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ ۱۳ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ

رکھتے یہ سب کے سب مل کر بھی تم سے (سرکھ) نہیں لڑ سکتے مگر ہر طرف سے محفوظ [2] بستیوں میں

ع ۱ ۳ الربع

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)
مدح میں یہ آیت نازل فرمائی اور بہشت سے کھانا بھیجا کہ گھر بھرنے محلہ والوں نے بھی کھایا اس کی شان نزول میں اور بھی کئی روایتیں ہیں اور لوگوں نے علماء اہلسنت سے بیان کی ہیں مگر وہ سب جناب امیرؑ ہی کی شان میں ہیں۔۱۲
(حاشیہ صفحہ ہذا)
[1] یہ عبداللہ بن ابی ابو لیلے اور رفاعہ وغیرہ کا قصہ ہے جملوں نے بنی نضیر سے نصرت اور ہمراہی کا وعدہ کیا تھا۔۱۲
[2] پختے گڑھ خندق یا فصیل ہو کر دشمن کے حملہ سے بچ سکیں۔۱۲

ان ابی وغیرہ منافقین کی حالت

قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَّرَآءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ

یا (شہر پناہ کی) دیواروں کی آڑ میں ان کی آپس میں تو بڑی دھاک ہے کہ تم خیال

شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَّقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ

کرو گے کہ سب کے سب ایک (جان) ہیں مگر ان کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے ہیں

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

یہ اس وجہ سے کہ یہ لوگ بے عقل ہیں ان کا حال اُن لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی

قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٥﴾

پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے،

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَانِ اكْفُرْ ۖ فَلَمَّا

(منافقوں کی مثال شیطان ۱۲ کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا پھر جب وہ

كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ

کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ میں تجھ سے بیزار ہوں میں سارے جہان کے پروردگار سے ڈرتا

الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا

ہوں تو دونوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (ڈالے) جائیں گے اور اُسی میں ہمیشہ

وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا

رہیں گے اور یہی تمام ظالموں کی سزا ہے اے ایماندارو خدا سے ڈرو اور ہر شخص کو غور

اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ

کرنا چاہیئے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے پہلے سے کیا بھیجا ہے اور خدا سے ڈرتے

اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا

رہو بیشک جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے باخبر ہے، اور اُن لوگوں کے ایسے نہ ہو جاؤ جو خدا کو بھلا

اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾

بیٹھے تو خدا نے انھیں ایسا کر دیا کہ وہ آپ اپنے کو بھول گئے۔ یہی لوگ تو بدکردار ہیں جہنمی

۱۲ یہ بدر والوں کی طرف اشارہ ہے جو ان سے چھ مہینے پیشتر مسلمانوں کے ہاتھ سے مارے گئے تھے۔ ۱۲

۱۲ اس سے عبداللہ ابن ابی کی طرف اشارہ ہے اور انسان سے مراد ابوجہل ہے جس کو بدر میں شیطان نے اکسایا تھا اور بعض لوگوں نے برصیصا عابد کو مراد لیا ہے جس کو شیطان نے بہکا کر تباہ کیا اور عمر بھر کی عبادت بیکار ہوئی اور اس کا قصہ مشہور ہے۔ ۱۲

کفار و منافقین کی مشابہت

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اور جنتی کسی طرح برابر نہیں ہو سکتے جنتی ہی لوگ تو کامیابی حاصل

هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۲۰ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

کرنے والے ہیں اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر (بھی) نازل کرتے تو تم اسکو

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

دیکھتے کہ خدا کے ڈر سے جھکا اور پھٹا جاتا ہے اور یہ مثالیں ہم لوگوں (کے

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۲۱ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

سمجھانے) کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں وہی خدا ہے جس کے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

کوئی معبود نہیں پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا وہی بڑا مہربان نہایت

الرَّحِيْمُ ۲۲ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

رحم والا ہے وہی وہ خدا ہے جس کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

(حقیقی) بادشاہ پاک ذات (ہر عیب سے) بری امن دینے والا نگہبان غالب زبردست

الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۲۳ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

بڑائی والا یہ لوگ جس کو (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں اس سے پاک ہے وہی خدا (تمام چیزوں کا)

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ

خالق موجد صورتوں کا بنانے والا اُسی کے اچھے اچھے نام ہیں جو چیزیں سارے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۲۴

آسمان و زمین میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتی ہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے

اٰیاتہا ۱۳ | سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۹۱) (۶۰) | رکوعاتہا ۲

سورۂ ممتحنہ مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

۱۵ اس سورہ میں خدا نے حاطب بن ابی بلتعہ کی شرارت حضرت ابراہیمؑ کی دعا جو کفار قم سے شرارت نہ کریں ان سے دوستی مضائقہ نہیں سبیعہ کا قصہ کافر اور مسلمان عورت کا قاعدہ یہودیوں کی حالت وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔

اسمائے باری تعالیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ

اے ایماندارو اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری خوشنودی کی تمنا میں

اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا

(گھر سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو انکے پاس

جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ

دوستی کا پیغام بھیجتے ہو اور جو (دین) حق تمہارے پاس آیا ہے اس سے وہ لوگ انکار

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ

کرتے ہیں وہ لوگ رسول کو اور تم کو اس بات پر (گھر سے) نکالتے ہیں کہ تم اپنے

وَابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِيْ ۚ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۚ وَاَنَا اَعْلَمُ

پروردگار خدا پر ایمان لے آئے ہو (اور) تم ہو کہ اُنکے پاس چھپ چھپ کے دوستی کا پیغام

بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

بھیجتے ہو حالانکہ تم کچھ بھی چھپا کر یا بالاعلان کرتے ہو میں اس سے خوب واقف ہوں اور تم میں

سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَاۗءً وَّ

سے جو شخص ایسا کریگا تو وہ سیدھی راہ سے یقیناً بھٹک گیا اگر یہ لوگ تم پر قابو پا جائیں تو تمہارے دشمن ہو

يَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْۗءِ وَوَدُّوْا

جائیں اور ایذا کے لئے تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں گے اور اپنی زبانیں بھی اور چاہتے ہیں

لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ

کہ کاش تم بھی کافر ہو جاؤ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے ہی کچھ کام آئیں گے نہ

الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

تمہاری اولاد (اُسدن تو) وہی فیصلہ کر دے گا اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو خدا اسے دیکھ رہا ہے

۶ ہجرت کے چھٹے سال حضرت رسولؐ کا ارادہ خفیہ طور پر مکہ کا تھا اور یہ بات صرف خاص خاص لوگوں کو معلوم تھی اسی زمانہ میں سارہ، عمرو مسینی کی لونڈی جو مشہور گائن تھی مکہ سے مدینہ آئی اور پہلے حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوئی آپنے پوچھا تو اسلام کیلئے یہاں آئی ہے بولی نہیں پھر پوچھا کیا ہجرت کے لئے آئی ہے کہا نہیں بلکہ کھانے کپڑے کے واسطے آپ نے پوچھا مکہ والوں سے کیوں نہ مانگا کہنے لگی جنگ بدر کے بعد کسی نے میرا گانا سنا ہی نہیں غرض اولاد عبدالمطلب نے کھانا کپڑا سواری روپے دیئے وہ رخصت ہو کر حاطب بن ابی بلتعہ کے پاس پہنچی اُسنے ایک خط لکھ کر حوالہ کیا اور اس میں لکھ دیا کہ حضرت کا ایسا ارادہ ہے تم اپنے بہتیار درست رکھو یہ بات حضرت کو جبرئیل کے ذریعہ معلوم ہو گئی آپ نے جناب امیرؑ مقداد رضؓ اور عمارؓ کو اسکے پیچھے روانہ کیا راستہ میں اس سے ملاقات ہوئی ہر چند تلاش کیا مگر خط نہ ملا آخر جناب امیرؑ نے فرمایا واللہ رسولؐ دروغ گو نہیں اور تلوار کھینچکر اسکو قتل کی دھمکی دی تو اس نے اپنے سر کے بال سے نکال کر دیا جب یہ خط حضرت کے پاس پہنچا تو آپ منبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا تم میں سے ایک شخص نے کفار کو خط لکھا ہے اگر وہ اقرار کرے تو خیر ورنہ وہ رسوا ہوگا۔ تیسری مرتبہ کہنے کے بعد حاطب اٹھا اور کہنے لگا میں نے لکھا ہے مگر خدا آگاہ ہے میں نے اسلام کے بعد نفاق اختیار نہیں کیا بلکہ اپنے رشتہ داروں کے خیال سے ایسا کیا آپ نے حکم دیا اسکو مسجد سے نکال دو غرض لوگ مارتے ہوئے اسکو باہر لے گئے آپ نے پھر واپس بلایا اور توبہ کرائی ان آیات میں اسی قصہ کی طرف اشارہ ہے۔

حاطب بن ابی بلتعہ کی شرارت

معانقۃ ۱۲

الی یوم القیٰمۃ علی الوقف ۱۲

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ

(مسلمانو) تمہارے واسطے تو ابراہیم اور انکے ساتھیوں (کے قول و فعل) کا اچھا نمونہ (موجود)

إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

ہے کہ جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جنھیں تم خدا کے سوا پوجتے

اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ

ہو بیزار ہیں ہم تو تمہارے (دین کے) منکر ہیں اور جب تک تم یکتا خدا پر ایمان نہ لاؤ ہمارے

أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ

تمہارے درمیان کھلم کھلا عداوت و دشمنی قائم ہو گئی مگر (ہاں) ابراہیم نے اپنے (منہ بولے) باپ

لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ رَبَّنَا

سے یہ (البتہ) کہا تھا کہ میں آپکے لئے مغفرت کی دعا ضرور کرونگا اور خدا کے سامنے تو میں آپکے واسطے

عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا

کچھ اختیار نہیں رکھتا اے ہمارے پالنے والے (خدا) ہمنے تجھی پر بھروسا کر لیا ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیری

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ

ہی طرف (ہمیں) لوٹ کر جانا ہے اے ہمارے پالنے والے تو ہم لوگوں کو کافروں کی آزمائش ۱۵ (کا ذریعہ) نہ قرار دے اور

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٥﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ

پروردگار تو ہمیں بخشدے بیشک تو غالب اور حکمت والا ہے (مسلمانو) ان لوگوں (کے افعال) کا تمہارے واسطے جو خدا اور روز آخرت

كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ

کی امید رکھتا ہو اچھا نمونہ ۱۵ ہے اور جو (اس سے) منہ موڑے تو خدا بھی یقیناً بے پروا

الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦﴾ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ

(اور) سزاوار حمد ہے قریب ہے کہ خدا تمہارے اور ان میں سے تمہارے دشمنوں

عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٧﴾

کے درمیان دوستی پیدا کر دے ۱۵ اور خدا تو قادر ہے اور خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے

۱۵ یعنے تو ہم پر کفار کو غلبہ نہ عطا کرنا کہ وہ زور و ظلم کریں اور ہم معرض امتحان میں آئیں اور پھر اس پر عذاب آئے یہ سب بظاہر حضرت ابراہیمؑ کی دعا ہے ۱۲ ۱۵ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیروی کا مکرر حکم زیادتی ترغیب کے واسطے ہے ۱۲

۱۵ کیسی سچی پیشین گوئی تھی کہ چند ہی روزوں کے بعد مکہ فتح ہوا اور سرآوردہ کفار مثل ابوسفیان وغیرہ کے اگرچہ ظاہری طور پر مسلمان ہوئے اور سب کے سب باہم دوست ہو گئے اور حضرت رسولؐ نے ابوسفیان کی بیٹی ام حبیبہ سے عقد بھی کیا ۱۲

حضرت ابراہیمؑ کی دعا

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ

جو لوگ ۱؎ تمسے (تمھارے) دین کے بارے میں نہیں لڑے بھڑے اور نہ تمھیں تمھارے گھروں سے

مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

نکالا اُن لوگوں کے ساتھ احسان کرنے اور اُنکے ساتھ انصاف سے پیش آنے سے خدا تمھیں منع نہیں کرتا بیشک

الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي

خدا انصاف کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے خدا تو بس اُن لوگوں کیساتھ دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنھوں نے

الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ

تمسے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تمکو تمھارے گھروں سے نکال باہر کیا اور تمھارے نکالنے میں (اوروں کی) مدد کی اور جو

اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا

لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہ لوگ ظالم ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَاۗءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ

ایماندارو جب تمھارے پاس ایماندار عورتیں ۲؎ وطن چھوڑ کر آئیں تو تم اُن کو آزما لو خدا

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا

تو ان کے ایمان سے واقف ہی ہے پس اگر تم بھی اُن کو ایماندار سمجھو تو انھیں کافروں کے

تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ

پاس واپس نہ پھیرو نہ یہ عورتیں اُن کے لئے حلال ہیں اور نہ وُہ کفار ان عورتوں کے

لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

لئے حلال ہیں اور ان کفار نے جو کچھ (ان عورتوں کے مہر میں) خرچ کیا ہو انکو دیدو اور جب ۳؎ تم انکا

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔـلُوْا

مہر انھیں دیدیا کرو تو اس کا تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم اُن سے نکاح کرلو اور کافر عورتوں کی آبرو (جو تمھاری بیبیاں ہیں) اپنے

مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔـلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ

قبضے میں نہ رکھو (چھوڑ دو کہ کفار سے جا ملیں) اور تم نے جو کچھ (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو (کفار سے) مانگ لو اور انھوں نے بھی جو کچھ خرچ کیا ہو (تمسے) مانگ

جو کافر تم سے شرارت نہ کریں اُن سے دوستی میں مضائقہ نہیں۔

۱؎ یہ قوم خزاعہ اور بنو مدلج کا ذکر ہے جن سے صلح اور کفار کی مدد کرنے کا معاہدہ تھا اور یہ لوگ اس معاہدہ پر ثابت قدم رہے۔

۲؎ صلح حدیبیہ میں یہ شرط بھی تھی کہ اگر کوئی مکہ سے مدینہ جائے تو رسولؐ اسے واپس کردیں اور اگر مدینہ سے مکہ آئے تو قریش واپس کردیں اسی کے بعد سبیعہ بنت حارث پھر لوگوں کے ساتھ حضرتؐ کے پاس آئی اور مسلمان ہوگئی پھر اس کا شوہر مسافر مخزومی آیا اور اس کا طالب ہوا آپ متحیر تھے کہ مومنہ عورت کو کافر کے حوالہ کیونکر کروں آخر یہ آیت نازل ہوئی جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ شرط مردوں کے واسطے تھی نہ عورتوں کے لئے بلکہ عورتوں کے واسطے ایک خاص قاعدہ معین کیا گیا جو بعد کو بیان فرماتا ہے دیکھو صفحہ ۸۷۹-۱۲

سبیعہ کا قصہ

۳؎ ابتدائے اسلام میں عجب کھچڑی تھی شوہر مسلمان بی بی کافر بی بی مسلمان شوہر کافر صلح حدیبیہ کے بعد یہ مضمون قاعدہ جاری ہوا کہ کافر عورت مسلمان ہوجائے اور اپنے شوہر کو چھوڑ کر چلی آئے تو مسلمان اسکے پہلے شوہر کو مہر ادا کردیں اسی طرح مسلمانوں کی بیوی کافرہ کفار سے جا ملے تو کفار اس کا (باقی آیندہ)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ

لیں یہی خدا کا حکم ہے جو تمہارے درمیان صادر کرتا ہے اور خدا بڑا واقف کار حکیم ہے اور اگر تمہاری بیبیوں

فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ

میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور خرچ نہ ملے) اور تم (ان کافروں سے) لڑو اور لوٹو تو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا

(مال غنیمت سے) جنکی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو اتنا دیدو جتنا ان کا خرچ ہوا ہے اور جس خدا پر تم لوگ ایمان لائے ہو اس سے

جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ

ڈرتے رہو اے رسول جب تمہارے پاس ایمان دار عورتیں تم سے اس بات پر بیعت کرنے آئیں کہ وہ نہ کسی کو خدا کا

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ

شریک بنائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو مار ڈالیں گی اور

لَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ

نہ اپنے ہاتھ ۱۰ پاؤں کے سامنے کوئی بہتان (لڑکے کا شوہر پر) گھڑ کے نہ لائیں گی اور نہ

وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ

کسی نیک کام میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو تم ان سے بیعت ۱۱ لے لو اور خدا سے ان کیلئے مغفرت

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

کی دعا مانگو بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے اے ایماندار وجن لوگوں پر خدا نے اپنا

تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ

غضب ڈھایا ان سے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو مردوں (کے دوبارہ

كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

زندہ ہونے) کی اُمید نہیں اسی طرح آخرت سے بھی یہ لوگ نا اُمید ہیں،

اٰیاتہا ۱۳ | سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۹) | رکوعاتہا ۲

سورہ ۱۲ صف مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) مہر ادا کر دیں اور اگر احیاناً کفار نہ دیں تو آئندہ اگر کسی دوسرے کافر کو اس کی بی بی کا مہر دینے کی نوبت مسلمان کو آئے تو اس کے بدلے اسی مسلمان کو دے دیں جس کو مہر نہ ملا ہو۔ اور اگر اس کا بھی موقع نہ ملے اور جہاد کی نوبت مسلمانوں کو آئے تو مال غنیمت سے اس کا مہر دیدو یہ دونوں احتمال لفظ عاقبتم سے پیدا ہوتے ہیں۔ کیونکہ اس کے دو معنے ہیں ۱ جب تمہارے دینے کی باری آئے ۲ جب تم لڑو اور لوٹ ہاتھ لگے۔ ۱۲

(حاشیہ صفحہ ہذا)

۱۰ یہ عرب کا محاورہ ہے جس طرح ہمارے ہاں بولتے ہیں آنکھوں سے دیکھتے یعنے جان بوجھ کر بہتان باندھے۔ ۱۲

۱۱ عورتوں سے بیعت لینے کے حضرت نے چند طریقے قرار دیئے تھے کبھی اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ لیتے اور کبھی پیالہ میں پانی بھروا کر اپنا ہاتھ رکھتے پھر اس کا ہاتھ کبھی کپڑے کے ایک سرے کو خود تھامتے اور دوسرا سرا اس کے ہاتھ میں دیتے کبھی امیمہ خواہر خدیجہ کو حکم دیتے کہ وہ آپ کی طرف سے بیعت لیتی مگر آپ کبھی اپنا ہاتھ عورت کے ہاتھ سے نہ لگاتے۔ ۱۲

۱۲ اس سورہ میں خدا نے امور ذیل وغیرہ تعلیم فرماتے ہیں۔ ہر چیز خدا کی تسبیح کرتی ہے اصحاب کے دعوے اور انکی رد حضرت موسیٰ کا ذکر انجیل میں حضرت رسول کی نبوت کی پیشینگوئی آپ کی نبوت پر اسلام کا غلبہ مومنین کی تجارت (باقی آئندہ)

کافر اور مسلمان عورت کا حکم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝٢ كَبُرَ مَقْتًا

غالب حکمت والا ہے۔ اے ایماندارو تم ایسی لہ باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے خدا کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝٣ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ

یہ بڑے غضب کی بات ہے کہ تم ایسی بات کہو جو کرو نہیں خدا تو ان لوگوں سے الفت رکھتا ہے جو اس کی راہ میں

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝٤

اسی طرح پرا باندھ کے لڑتے ہیں کہ گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیواریں ہیں،

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں اذیت دیتے ہو حالانکہ تم تو جانتے

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَ

ہو کہ میں تمہارے پاس خدا کا (بھیجا ہوا) رسول ہوں تو جب وہ ٹیڑھے ہوئے تو خدا نے بھی اُنکے دلوں کو

اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٥ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ

ٹیڑھا ہی رہنے دیا اور خدا بدکار لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا اور (یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسٰے

مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا

نے کہا اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا (آیا) ہوں (اور) جو کتاب توریت

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي

میرے سامنے موجود ہے اُس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جنکا نام احمد لہ ہوگا (اور) میرے بعد

اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٦

آئینگے انکی خوشخبری سناتا ہوں تو جب وہ (پیغمبر احمد) اُنکے پاس واضح و روشن معجزے لیکر آیا تو کہنے لگے یہ تو کھلا ہوا جادو ہے

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)
اور اُسکا نتیجہ۔ اسلامی فتوحات کی پیشین گوئی حضرت عیسٰی کا ذکر ۱۲ (حاشیہ صفحہ ھذا)

لہ ایک روز کچھ اصحاب باہم یہ تذکرہ کر رہے تھے کہ اگر ہمیں معلوم ہو جائے کہ فلاں عمل خدا کو سب سے زیادہ پسند ہے تو ہم اپنے جان و مال سے بھی اُس کے کرنے میں دریغ نہ کرتے آیت ان اللہ یحب الذین یقاتلون نازل ہوئی مگر یہی حضرات جو بہت بڑھ بڑھ کے بولتے تھے جنگ احد میں بھاگتے نظر آئے اور حضرت رسول کو نرغۂ اعدا میں چھوڑ دیا دیکھو تفسیر درمنثور جلد ۶ صفحہ ۲۱۴ مطبوعہ مصر اور یہ ظاہر ہے کہ جنگ احد کے آخر مرحلہ میں جس میں حضرت رسول کے دندان مبارک شہید ہوئے آپ کی مدد اور کفار کے ہٹانے میں حضرت علی کے سوا کوئی باقی نہ رہا تھا جس کی تفصیل میں نے بحوالہ طبری صفحہ ۱۰۰ و ۱۰۹ میں بیان کی ہے تو حاصل یہ ہوا کہ آیت ان اللہ یحب کا مصداق حضرت علی کے سوا دوسرا نہیں ہو سکتا غرض جنگ احد میں یہ آیت نازل ہوئی یہ آیت اگرچہ خاص لوگوں کے واسطے نازل ہوئی مگر حکم اسکا عام ہے ہر شخص کا فرض ہے کہ جو منہ سے کہے وہ کر دکھائے علماء کو اس کی سب سے زیادہ پابندی کی ضرورت ہے تاکہ یعدی ولا یھتدی کے مصداق نہ بنیں اسی مطلب کو خدا نے دوسرے مقام پر یوں بیان فرمایا ہے اتامرون الناس بالبر و تنسون انفسکم ۱۲

لہ عیسائیوں نے انجیلوں میں اس قدر ترمیم تنسیخ کی گویا انجیل ہی باقی نہ رہی چنانچہ یہ پیشینگوئی موجودہ انجیلوں میں نہیں ہے مگر میرے ایک دوست کے پاس جرمن کے چھاپہ کی انجیل ہے (باقی آئندہ)

حضرت موسٰی کی مدد کی حضرت موسٰی کا ذکر حضرت رسول کی نبوت کی پیشین گوئی

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى
اور جو شخص اسلام کی طرف بلایا جائے (اور) وہ (قبول کے بدلے اُلٹا) خدا پر جھوٹ (طوفان) جوڑے اُس
اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ
سے بڑھ کے ظالم اور کون ہوگا اور خدا ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا، یہ لوگ اپنے منہ سے
لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ
(پھونک مار کر) خدا کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں حالانکہ خدا اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا اگرچہ کفار
الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ
بُرا ہی (کیوں نہ) مانیں وہ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝
تاکہ اُسے اور تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرکین بُرا ہی (کیوں نہ) مانیں،
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ
اے ایماندارو کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتا دُوں جو تم کو (آخرت کے) دردناک
عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ
عذاب سے نجات دے (وہ یہ ہے کہ) خدا اور اُسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اپنے مال اور جان سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
خدا کی راہ میں جہاد کرو اگر تم سمجھو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے (ایسا کرو
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ
گے تو وہ بھی اسکے عوض تمہارے گناہ بخشدے گا اور تمہیں اُن باغوں میں داخل کرے گا۔
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ
جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور پاکیزہ مکانات میں (جگہ دے گا)، جو جاودانی بہشت
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ
میں ہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے اور ایک چیز جس کے تم دلدادہ ہو (یعنے تم کو) خدا کی

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)
اس میں بعینہٖ ان الفاظ کا ترجمہ موجود ہے لیکن باوجود ان ترکیبوں کے اب بھی بہت سی پیشین گوئیاں موجود انجیلوں میں بھی موجود ہیں۔ دیکھو باب ۱۴۔ انجیل یوحنا حضرت عیسیٰ کا قول اگر تم مجھے عزیز جانتے ہو تو میرے حکموں کو یاد رکھو میں اپنے باپ سے درخواست کروں گا وہ تم کو دوسرا وکیل دے گا جو ابد تک تمہارے ساتھ رہے یعنی فارقلیط روح صدق جسے دنیا قبول نہیں کرتی کیونکہ اُسے دیکھتی نہیں جانتی نہیں باب ۱۵ جب وہ وکیل شافع جسے میں باپ کی طرف سے بھیجونگا یعنے روح حق جو باپ سے نکلتا ہے آوے تو وہ میرے گواہی دیگا باب ۱۶ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں تمہارے لئے میرا جانا ہی سودمند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو فارقلیط تمہارے پاس نہ آئیگا لیکن اگر میں جاؤنگا تو اسکو تمہارے پاس بھیجونگا جب وہ آئیگا تو جہان کو تقصیر ثابت کریگا اور الزام دے گا بسبب گناہوں کے کیونکہ مجھ پر ایمان نہ لائے بسبب حکم اور جزا کے کیونکہ اس جہان کے سردار پر حکم کیا گیا ہے اور ہنوز بہت سی باتیں ہیں کہ میں تم سے کہوں پر اب تم انکی برداشت نہیں کر سکتے لیکن جب وہ روح صدق آئے گا تو تمکو ساری راستی کی چیزیں دیگا اور وہ میری ستائش کریگا اسلئے کہ وہ میری چیزوں سے پائیگا اور تمکو دکھلائیگا سب چیزیں جو کہ باپ کی ہیں مجھ میں اسلئے میں نے کہا کہ وہ میری چیزوں سے لیگا اور تمکو دکھلائیگا اسکے علاوہ اور بھی بہت سی پیشین گوئیاں ہیں جن میں حضرت رسول کے حالات اور آپ معجزات کے تذکرے موجود ہیں دیکھو دینیات کی تیسری کتاب مولفہ حقیر ۱۲

اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

طرف سے مدد (ملے گی) اور عنقریب فتح (ہوگی) اور (اے رسول) مومنین کو خوشخبری (اسکی) دیدو اے ایمانداروں

كُونُوا أَنصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ

خدا کے مددگار بن جاؤ جس طرح مریم کے بیٹے عیسیٰ نے حواریوں سے کہا تھا کہ (بھلا) خدا کی

مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللّٰهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّٰهِ

طرف (بلانے میں) میرے مددگار کون لوگ ہیں تو حواریین بول اُٹھے تھے کہ ہم خدا کے انصار

فَآمَنَت طَّائِفَةٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَت طَّائِفَةٌ ۖ

ہیں تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ (ان پر) ایمان لایا اور ایک گروہ کافر رہا

فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿۱۴﴾

تو جو لوگ ایمان لائے ہمنے اُنکو اُنکے دشمنوں کے مقابلہ میں مدد دی تو (آخر) وہی غالب رہے،

ع ۵ (۱۰)

حضرت عیسیٰ کا ذکر

لہ اس سورہ میں خدا نے ہر چیز کا خدا کی تسبیح کرنا حضرت کی رسالت اور مدح یہودیوں کی تضلیل اور اُن پر الزام جتایا ہے جہاں بھاگو موت ضرور آئے گی نماز جمعہ کا حکم طلب رزق کی ترغیب اصحاب کی دنیا طلبی اور مذمت وغیرہ بیان کی ہے ۱۲ لہ یہ بھی حضرت کی رسالت کی

ہر چیز خدا کی تسبیح کرتی ہے

کا ایک بین ثبوت ہے کہ آپ جو امی آپنے کسی سے علم حاصل نہیں کیا تھا اور پھر تمام علوم خدا نے آپکے سینہ میں کوٹ کوٹ کر بھر دیئے کسی نے کیا خوب کہا ہے ؎

نگارِ من کہ بہ مکتب نہ رفت و خط نہ نوشت ۔ بہ غمزہ مسئلہ آموز صد مدرس شد ۔

حضرت عیسیٰ کی بشارت اور مدح

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۰) (۶۲)

ایاتہا ۱۱ — رکوعاتہا ۲

سورہ لہ جمعہ مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہے جو (حقیقی) بادشاہ

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا

پاکذات غالب حکمت والا ہے وہی تو ہے جس نے جاہلوں میں ان ہی میں کا ایک رسول (محمدؐ)

مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ

بھیجا جو ان کے سامنے اُس کی آیتیں پڑھتے اور اُن کو پاک کرتے اور اُن کو کتاب اور عقل

وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۲﴾

کی باتیں سکھاتے لہ ہیں اگرچہ اس کے پہلے تو یہ لوگ صریحی گمراہی میں (پڑے ہوئے) تھے ۔

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اور اُن میں سے ان لوگوں کی طرف ۱؎ بھی (بھیجا) جو ابھی تک ان سے ملحق نہیں ہوئے اور وہ

الْحَكِيْمُ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ

تو غالب حکمت والا ہے یہ خدا کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے ۔ اور

اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا

خدا تو بڑے فضل (وکرم) کا مالک ہے جن لوگوں (کے سروں) پر توریت لدوائی گئی پھر

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ

انھوں نے اُس (کے بار) کو نہ اٹھایا اُن کی مثل گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں جن

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

لوگوں نے خدا کی آیتوں کو جھٹلایا ان کی بھی کیا بُری مثال ہے اور خدا ظالم

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا (اے رسول) تم کہدو کہ اے یہودیو اگر تم یہ

هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ

خیال کرتے ہو کہ تم ہی خدا کے دوست ہو اور لوگ نہیں تو اگر تم (اپنے

النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَ

دعوے میں) سچے ہو تو موت کی تمنا ۲؎ کرو اور یہ لوگ

لَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ

اُن اعمال کے سبب جو یہ پہلے کر چکے ہیں کبھی اس کی آرزو نہ کرینگے اور خدا تو

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ

ظالموں کو جانتا ہے (اے رسول) تم کہہ دو کہ موت جس سے تم لوگ بھاگتے ہو وہ

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ

تو ضرور تمہارے سامنے آئے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (خدا) کی طرف

۱؎ ان سے مراد عرب کے لوگ سوا ساری دُنیا کے لوگ ہیں جو قیامت تک ہوں گے۔ ۱۲ ۲؎ یہ بالکل سچ ہے کیونکہ دوستان خدا ہمیشہ آخرت کی تمنا کیا کرتے ہیں اور موت کے آرزو مند ہیں کیونکہ یہی ان کی کامیابی کا ذریعہ ہے چنانچہ جناب امیرؑ فرمایا کرتے تھے میں نہیں پرواکرتا کہ موت مجھ پر واقع ہو یا میں موت پر واقع ہوں۔ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

یہودیوں کی تمثیل اور ان پر الزام

چاہے جہاں بھاگو موت ضرور آئے گی

الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا

ٹٹا دیے جاؤ گے پھر جو کچھ بھی تم کرتے تھے وہ تمہیں بتا دے گا، اے ایمان دارو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لئے اذان دی جائے تو خدا کی یاد (نماز)

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

کی طرف دوڑ پڑو اور (خرید) وفروخت چھوڑ دو اگر تم سمجھتے ہو تو یہی تمہارے حق

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا

میں بہتر ہے پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں (جہاں چاہو) جاؤ اور

فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ

خدا کے فضل (اپنی روزی) کی تلاش کرو اور خدا کو بہت یاد کرتے رہو

كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا

تاکہ تم دلی مرادیں پاؤ اور (اُن کی حالت تو یہ ہے) جب لہ یہ لوگ

انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھیں تو اس کی طرف ٹوٹ پڑیں اور تمکو کھڑا ہوا چھوڑ دیں (اے رسول) تم

مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

کہدو کہ جو چیز خدا کے ہاں ہے وہ تماشے اور سوداگری سے کہیں بہتر ہے اور خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

ایاتہا ۱۱ | سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۴) (۶۳) | رکوعاتہا ۲

سورۂ لہ منافقون مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَاۗءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ

(اے رسول) جب تمہارے پاس منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو اقرار کرتے ہیں کہ آپ یقیناً

خلاصہ رکوع ۱۲

لہ ایک دفعہ مدینہ میں قحط تھا اور جمعہ کے دن حضرت رسول مسجد میں نماز جمعہ کا خطبہ پڑھ رہے تھے کہ شام سے دحیہ کلبی کا قافلہ غلہ لیکر لوگوں کو متوجہ کرنے کے واسطے دف اور تالیاں بجاتا ہوا آپہونچا اصحاب یہ آواز سنتے ہی کچھ غلہ خریدنے کیلئے کچھ سیر و تماشا کی غرض سے بارہ آدمیوں کے سوا سب کے سب چلتے ہوئے حضرت کو اس پر سخت رنج ہوا اور حاضرین سے فرمایا اگر تم سب کے سب چلے جاتے اور کوئی باقی نہ رہتا تو مسجد سے آگ برستی اور تمکو کر جلا دیتی اسی وقت یہ شاب آمیز آیت نازل ہوئی۔ ۱۲

خدا کا ذکر کرو

اصحاب کی حالت

لہ اس سورہ میں ابن ابی وغیرہ منافقین کی دروغ گوئی کا اظہار منافقین کی حالت ابن ابی کی حماقت خدا کی یاد نہ بھولو خدا کی راہ میں خرچ کرو۔ موت ٹلتی نہیں وغیرہ مذکور ہے۔ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ع ۱ ۲ ۳ ۱۲

ایاتہا ۱۱ | حروفہا ۴۲۱ | کلمتہا ۱۸۳ | رکوعاتہا ۲

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

خدا کے رسول ہیں اور خدا بھی جانتا ہے کہ تم یقینی اُسکے رسول ہو مگر خدا ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ لوگ (اپنے اعتقاد

لَكٰذِبُوْنَ ۝۱ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ

کے لحاظ سے) ضرور جھوٹے [1] ہیں ان لوگوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے تو (اسی کے ذریعہ سے) لوگوں کو خدا کی

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

راہ سے روکتے ہیں بیشک یہ لوگ جو کام کرتے ہیں بُرے ہیں یہ اس سبب سے کہ (ظاہر میں) ایمان لائے

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۳

پھر کافر ہو گئے تو اُن کے دلوں پر (گویا) مہر لگا دی گئی ہے تو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ

اور جب تم ان کو دیکھو گے تو (تناسب اعضا کی وجہ سے) اُنکا قد و قامت [1] تمہیں بہت اچھا معلوم ہوگا

لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ

اور اگر گفتگو کرینگے تو ایسی کہ تم توجہ سے سنو (مگر عقل سے خالی) گویا دیواروں سے لگائی ہوئی بیکار لکڑیاں ہیں

عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى

ہر چیخ کی آواز کو سمجھتے ہیں کہ ان ہی پر آپڑی یہ لوگ (تمہارے) دشمن ہیں تم ان سے بچے رہو خدا انہیں مار ڈالے یہ

يُؤْفَكُوْنَ ۝۴ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

کہاں بہکے پھرتے ہیں اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسول [2] اللہ تمہارے واسطے مغفرت کی دُعا

رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ

کریں تو وہ لوگ اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو گے کہ تکبّر کرتے ہوئے منہ پھیر

هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ

لیتے ہیں تم اُن کیلئے مغفرت کی دُعا مانگو یا نہ مانگو اُن کے حق میں برابر ہے

لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

(کیونکہ) خدا تو اُنہیں ہرگز بخشے گا نہیں خدا تو ہرگز بدکاروں

[1] ہجرت کے پانچویں سال بنی مصطلق نے مسلمانوں سے جنگ کا ارادہ کیا اور اپنا سردار جویریہ زوجہ رسولؐ کے باپ حارث بن ضرار کو بنایا حضرت رسولؐ نے یہ خبر سنکر انکا مقابلہ کیا وہ لوگ پسپا ہوئے۔ اور مال غنیمت بھی ہاتھ لگا۔ اسی اثنا میں ایک انصاری نے ایک مسلمان کو کافر سمجھ کر زخمی کیا اور باہم جھگڑا ہونے لگا تنے میں حضرت عمرؓ کا غلام جہجاہ پہنچا اور زخمی کے پاس پہنچنے کی کوشش میں سنان جہنی سے لڑ پڑا جہجاہ نے سنان جہنی نے انصار کو مدد کیلئے پکارا اجلاف جمع حلیف غریب آدمی تھا جہجاہ کی مدد کو اٹھا تو عبداللہ ابن ابی اُس سے اُلجھ پڑا۔ اور بہت ڈانٹا اور اُسکی قوم کی طرف جس میں زید ابن ارقم بھی تھے خطاب کر کے بولا اگر تم لوگ اپنے دسترخوان کا جھوٹا کھلا کر اس کتے کو نہ پالتے تو یہ اسوقت ہم سے لڑنے نہ کھڑا ہوتا اور اگر ہم مدینہ پھر کر گئے تو عزت دار (خود) ذلیل (رسول) کو نکال باہر کر دیگا یہ زید کو بُرا معلوم ہوا اور کہنے لگے اگرچہ تو انکو ذلیل سمجھتا ہے مگر وہ خدا کے رسولؐ اور معزز ہیں اور اس کے بعد رسولؐ سے قصہ دوہرا دیا آپنے ابن ابی سے پوچھا تو صاف مکر گیا اور آپ کی رسالت کی گواہی دی لوگوں نے کہا زید سچے ہیں جھوٹ کہہ دیا ہوگا اس سے زید کو صدمہ ہوا تب خدا نے زید کی سچائی اور ابن ابی وغیرہ کی جھوٹائی ظاہر کر دی۔ [2] مطلب یہ ہے کہ انکے ہاتھ پاؤں ڈیل ڈول ایسے کہ خود بخود آدمی دیکھتا رہے مگر بیکار اور باتونی کے ایسے کہ خواہ مخواہ سننے والا متوجہ ہو جائے مگر عقل و دیانت سے خالی۔ [1] جب زید کی سچائی اور ابن ابی کی شرارت اللہ تعالیٰ نے واضح کر دی تو لوگوں نے ابن ابی سے کہا تیری مذمت میں آیتیں نازل ہوئی ہیں تو چل رسولؐ کے پاس تو تیرے واسطے وہ مغفرت کی دُعا کریں۔ وہ کمبخت بولا (باقی آئندہ)

ابن ابی وغیرہ کی دروغگوئی کا اظہار

منافقین کی حالت

ابن ابی کی حماقت

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ هُمُ الَّذِيْنَ

کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا یہ وہی لوگ تو

يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى

ہیں جو (انصار سے) کہتے ہیں کہ جو (مہاجرین) رسول خدا کے پاس رہتے ہیں ان پر

يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

خرچ نہ کرو۔ یہانتک کہ یہ لوگ خود تتر بتر ہو جائیں گے حالانکہ سارے آسمان اور زمین کے خزانے خدا

لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ

ہی کے پاس ہیں مگر منافقین نہیں سمجھتے یہ لوگ تو کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ پہنچے

اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

تو عزت دار[1] لوگ (خود) ذلیل (رسولؐ) کو ضرور نکال باہر کر دینگے حالانکہ عزت تو خاص

وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

خدا اور اس کے رسول اور مومنین کے لئے ہے مگر منافقین نہیں جانتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ

اے ایماندارو تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو خدا کی یاد سے

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

غافل نہ کرے اور جو ایسا کرے گا تو وہی لوگ گھاٹے میں رہینگے

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ

اور ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں سے قبل اس کے (خدا کی راہ میں) خرچ کر ڈالو کہ

الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ

تم میں سے کسی کی موت آجائے تو (اسکی نوبت نہ آئے کہ) کہنے لگے کہ پروردگارا تو نے مجھے تھوڑی سی

قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَلَنْ

مہلت اور کیوں نہ دی تاکہ خیرات کرتا اور نیکوکاروں سے ہو جاتا اور جب کسی کی موت آجاتی

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) انھوں نے مجھ سے ایمان لانے کو کہا میں ایمان لایا زکوٰۃ کو کہا دیا تو کیا میں اب محمدؐ کو سجدہ کروں اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

(حاشیہ صفحہ ہذا)
[1] اس کا قصہ صفحہ ۸۸۴ میں گذر چکا ہے۔ ۱۲

ع ۱ ۸ (۱۳)

خدا کی یاد نہ بھولو

خدا کی راہ میں خرچ کر ڈالو

يُؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

ہے تو خدا اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس سے خبردار ہے۔

اٰیاتُھا ۱۸ (۶۴) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۸) رُکُوعاتُھا ۲

سورۂ تغابن مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا ہی کی تسبیح کرتی ہے اُسی کی بادشاہت

لَهُ الْحَمْدُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ

ہے اور تعریف اُسی کے لئے سزاوار ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے وہی تو ہے جس نے

خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

تم لوگوں کو پیدا کیا کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کو دیکھ رہا ہے اُسی نے سارے آسمان و زمین کو حکمت و مصلحت سے پیدا کیا

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

اور اُسی نے تمہاری صورتیں بنائیں تو سب سے اچھی صورتیں بنائیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا

ہے جو کچھ سارے آسمان و زمین میں ہے وہ (سب) جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر یا کھلم کھلا

تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

کرتے ہو اُس سے (بھی) واقف ہے اور خدا تو دل کے بھیدوں تک سے آگاہ ہے

الصُّدُوْرِ ۝ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫

کیا تمہیں ان کی خبر نہیں پہنچی جنھوں نے (تم سے) پہلے کفر کیا تو انھوں نے اپنے کام

ع ۱ ۲ ۳ ۴

موت نہیں ٹلتی

ہر چیز خدا کی تسبیح کرتی ہے

انسان کی تقسیم

لہ اس سورہ میں ہر چیز خدا کی تسبیح کرتی ہے انسان کی تقسیم انکوں کا تذکرہ ایمان کا حکم اور اس کی جزا خدا اور رسول کی اطاعت مال اور اولاد آزمائش ہے قرض حسنہ کی مدح وغیرہ مذکور ہے ۱۲۰

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

کی سزا کا (دُنیا میں) مزہ چکھا اور آخرت میں تو اُن کے لئے دردناک عذاب ہے یہ

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اس وجہ سے کہ اُنکے پاس اُن کے پیغمبر واضح و روشن معجزے لے کر آچکے تھے تو کہنے

فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى

لگے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنیں گے! غرض یہ لوگ کافر ہو بیٹھے اور منہ پھیر بیٹھے اور خدا نے بھی

اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

(انکی) پروا نہ کی اور خدا تو بے پروا سزاوار حمد ہے کافروں کا خیال یہ ہے کہ یہ لوگ دوبارہ

لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ

نہ اٹھائے جائیں گے (اے رسول) تم کہدو ہاں اپنے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو جو کام

لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

تم کرتے رہے وہ تمہیں بتادے گا اور یہ تو خدا پر آسان ہے تو تم خدا اور

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ

اس کے رسول پر اور اُسی نور پر ایمان لاؤ جس کو ہم نے نازل کیا اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۭ ذٰلِكَ

اس سے خبردار ہے۔ جب وہ قیامت کے دن تم سب کو جمع کرے گا پھر یہی ہار جیت کا دن

يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

ہوگا اور جو شخص خدا پر ایمان لائے اور اچھا کام کرے وہ اُس سے اُس کی برائیاں دور

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کردے گا اور اس کو (بہشت کے) اُن باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

ہیں وہ ان میں ابدالآباد ہمیشہ رہے گا۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

اگلوں کا تذکرہ

ایمان کا حکم اور اسکی جزا

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

اور جو لوگ کافر ہیں اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے۔ یہی لوگ جہنمی ہیں کہ ہمیشہ

الثلثۃ ع ۱۰

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ مَآ اَصَابَ مِنْ

اسی میں رہیں گے اور وہ (کیا) بُرا ٹھکانا ہے جب کوئی مصیبت

مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ

آتی ہے تو خدا کے اذن سے اور جو شخص خدا پر ایمان لاتا ہے تو خدا اس کے

قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

قلب کی ہدایت کرتا ہے اور خدا ہر چیز سے خوب آگاہ ہے اور خدا کی اطاعت کرو اور

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم نے منہ پھیرا تو ہمارے رسول پر صرف پیغام کا واضح کر کے

الْمُبِيْنُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

پہنچا دینا فرض ہے خدا (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مومنوں کو

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ

خدا ہی پر بھروسا کرنا چاہیئے۔ اے ایماندارو! تمہاری بی بیوں اور تمہاری اولاد میں

وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَ

سے بعض تمہارے دشمن ہیں تو تم ان سے بچے رہو اور اگر تم معاف کر دو اور

تَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّمَآ

درگزر کرو اور بخش دو تو خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے تمہارے

اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

مال اور تمہاری اولاد بس آزمائش ہے اور خدا کے ہاں تو بڑا اجر

عَظِيْمٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا

(موجود) ہے تو جہاں تک تم سے ہو سکے خدا سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام)

لہ حضرت رسولؐ کی ہجرت کے بعد کچھ مومنین ہجرت کرنا چاہتے تھے مگر جب ارادہ کرتے تو ان کی عورتیں اور لڑکے فریاد و زاری کرتے کہ اگر تم چلے جاؤ گے تو ہم ضائع و برباد ہو جائیں گے اس پر یہ لوگ رک جاتے تو خدا نے ان کے متنبہ کرنے کو یہ آیت نازل فرمائی پھر ان لوگوں نے بھی ہجرت کی اور اپنے لڑکے بالوں پر عتاب کرنا چاہا تو خدا نے سفارش بھی کی ۱۲

خدا اور رسولؐ کی اطاعت

مال اور اولاد آزمائش ہے

وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ

سنو اور مانو اور اپنی بہتری کے واسطے (اس کی راہ میں) خرچ کرو اور جو شخص اپنے نفس کی

نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۶ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ

حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مرادیں پانے والے ہیں اگر تم خدا کو قرض حسنہ دو گے

قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ

تو وہ اُس کو تمہارے واسطے دونا کر دے گا اور تم کو بخش دے گا اور خدا تو بڑا قدر دان

حَلِيْمٌ ۝۱۷ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۸

بردبار ہے پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب حکمت والا ہے۔

اٰیاتہا ۱۲ | سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (۶۵) (۹۹) | رکوعاتہا ۲

سورۂ طلاق مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

اے رسول (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم اپنی بیبیوں کو طلاق ۲ھ دو تو اُن کی عدت (پاکی) کے

وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ

وقت طلاق دو اور عدہ کا شمار رکھو اور اپنے پروردگار خدا سے ڈرو اور (عدہ کے اندر) اُن کے گھر سے

مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ

اُنھیں نہ نکالو اور وہ خود بھی گھر سے نہ نکلیں مگر جب وہ کوئی صریحی بیحیائی کا کام کر بیٹھیں (تو نکال دینے میں

مُّبَيِّنَةٍ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ

مضائقہ نہیں) اور یہ خدا کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں اور جو خدا کی حدوں سے تجاوز کریگا تو اس نے اپنے اوپر آپ ظلم

ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝

کیا تو تُو نہیں جانتا شاید خدا اس کے بعد کوئی بات پیدا کرے (جس سے مرد پچھتائے اور میل ہو جائے) تو جب اپنا عدہ

ع ۸ ۱۲

ف ۱ اس سورہ میں طلاق کے احکام خداقوت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا الگو کا تذکرہ حضرتؐ کی رسالت زمین کے طبقے بھی آسمان کے برابر ہیں مومنین کی مدح نہ کر رہے

ف ۲ طلاق اگرچہ اسلام میں جائز ہے مگر بہت ناپسندیدہ اسی وجہ سے بعض احادیث میں اسے ابغض مباحات کہا گیا ہے اور واقعی اگر یہ جائز نہ قرار دیا جاتا تو بڑے بڑے فسادات ہوتے اور اسی وجہ سے دوسری قوموں کو جن کے مذہب میں طلاق نہیں بعض اوقات اسلام کے اس مسئلہ کی طرف بہ مجبوری رجوع کرنا پڑتا ہے مگر ساتھ ہی اس کے اس میں ایسی ایسی شرطیں ہیں کہ حتی الامکان اُس کی نوبت نہ آئے مثلاً مرد بالغ عاقل ہو اپنے ارادہ اور اختیار سے طلاق دے اور وہ بھی دو عادلوں کے سامنے دائمی اور زوجہ حیض و نفاس سے پاک ہو وغیرہ وغیرہ اگر نوبت آئے بھی تو دونوں میں کسی کی حق تلفی نہ ہو طلاق کے بعد عدہ اس واسطے ہے کہ شاید کوئی صورت ملاپ کی نکل آئے اور مرد رجوع کرے اس کے علاوہ نسب میں گڑبڑ نہ ہو۔ اگر عورت حاملہ ہے تو اس کا عدہ وضع حمل ہے ۱۲

۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ

پورا کرنے کے قریب پہنچیں تو یا تم انہیں عنوان شائستہ سے روک لو یا اچھی طرح رخصت ہی کر دو اور

فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ

(طلاق کیوقت) اپنے لوگوں میں سے دو عادلوں کو گواہ قرار دے لو اور (گواہ ہو) تم خدا کے واسطے ٹھیک ٹھیک

وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

گواہی دینا ان باتوں سے اُس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے۔ جو خدا اور روز آخرت پر ایمان

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ

رکھتا ہو اور جو خدا سے ڈرے گا تو خدا اس کے لئے نجات کی صورت

مَخْرَجًا ۙ۲ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ

نکال[1] دے گا اور اُس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے وہم بھی نہ ہو[2]

يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ

اور جس نے خدا پر بھروسا کیا تو وہ اس کے لئے کافی ہے بیشک خدا اپنے کام کو پورا کر کے

جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ

رہتا ہے خدا نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے اور جو عورتیں حیض سے مایوس ہو چکیں

مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ

اگر تم کو (اُن کے عدہ میں) شک[3] ہو دے تو ان کا عدہ تین مہینے ہے اور (علیٰ ہذا القیاس) وہ

يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ

عورتیں جن کو حیض[4] ہوا ہی نہیں اور حاملہ عورتوں کا عدہ اُن کا بچہ جننا ہے۔ اور جو خدا سے ڈرتا ہے

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝۴ ذٰلِكَ اَمْرُ

خدا اُس کے کام میں سہولت پیدا کرے گا یہ خدا کا حکم ہے جو

اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ

خدا نے تم پر نازل کیا ہے اور جو خدا سے ڈرتا رہے گا تو وہ اس کے گناہ اُس سے دور کر دے گا

[1] اس سے اس طرف اشارہ ہے کہ مرد یہ نہ سمجھے کہ میں نکال دوں گا تو اسے روٹی کپڑا ملنے ہی کا نہیں ۱۲

[2] مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ اپنے ہاتھ پاؤں توڑ کر گھر میں بیٹھے رہو اسلامی شریعت نہ اس کو پسند کرتی ہے نہ بابر نشینی کو بلکہ معاش کو واجب قرار دیا چنانچہ سعدی کہتے ہیں ؎

رزق ہر چند بے گماں برسد
شرط عقلست جنبتن از در ما
گر چہ کس بے اجل نہ خواہد مرد
تو مرو در دہان اژدہا ۔ ۱۲

[3] جب اس بات کا شک ہو کہ اُن کا خون زیادہ سن ہونے کی وجہ سے بند ہوا ہے یا بیماری کی وجہ سے تب ان کا عدہ تین مہینہ ہے اور جس عورت کا سن یقینی اتنا ہو چکا ہو کہ اس کو حیض نہ آنا چاہئے تو اس کے لئے عدہ نہیں ہے ۱۲

[4] اس سے بھی وہ عورتیں مراد ہیں جو ابھی بالغ نہیں ہوئیں کیونکہ ان کے لئے عدہ نہیں بلکہ وہ عورتیں مقصود ہیں جن کا سن حیض ہو چکا ہو مگر کسی وجہ سے خون حیض نہ آیا ہو اُن کا عدہ تین مہینہ ہے ۔ ۱۲

طلاق کے احکام

وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ

اور اُسے بڑا درجہ دیگا مطلقہ عورتوں کو (عدہ تک) اپنے مقدور مطابق وہیں رکھو جہاں تم خود رہتے ہو

مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۭ وَاِنْ

اور اُن کو تنگ کرنے کے لئے اُن کو تکلیف نہ پہنچاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو بچہ

كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ

جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو پھر (جننے کے بعد) اگر وہ بچہ کو تمہاری خاطر

حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَ

سے دودھ پلائیں تو اُنھیں اُنکی (مناسب) اُجرت دیدو اور باہم صلاحیت سے دستور کے مطابق بات چیت

اْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ

کرو اور اگر تم باہم کش مکش کرو تو بچہ کو اُسکے (باپ کی) خاطر سے کوئی اور عورت دودھ پلادے گی۔ گنجائش

اُخْرٰى ۝ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ

والے کو اپنی گنجائش کے مطابق خرچ کرنا چاہیئے اور جس کی روزی تنگ ہو وہ جتنا خدا نے اسے دیا ہے اس

رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

میں سے خرچ کرے خدا نے جس کو جتنا دیا ہے بس اسی کے مطابق تکلیف دیا کرتا ہے۔ خدا عنقریب ہی

مَآ اٰتٰىهَا ۭ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ

تنگی کے بعد فراخی عطا کریگا اور بہت سی بستیوں (والے) نے اپنے پروردگار اور اُس کے رسولوں کے

قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا

حکم سے سرکشی کی تو ہم نے اُن کا بڑی سختی سے حساب لیا اور

شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ

اُنھیں بُرے عذاب کی سزا دی تو اُنھوں نے اپنے کام کی

اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ

سزا کا مزہ چکھ لیا اور اُن کے کام کا انجام گھاٹا ہی تھا خدا نے اُن کے

خدا نے جس کو جتنا دیا ہے اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

اگلوں کا تذکرہ

لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۚ

لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے تو اے عقلمندو جو ایمان لا چکے ہو خدا سے ڈرتے رہو۔

ع ۱۲

الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَسُولًا

خدا نے تمہارے پاس (اپنی) یاد (قرآن) اور اپنا رسول بھیج دیا ہے جو تمہارے سامنے

يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا

واضح آیتیں پڑھتا ہے تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَمَنْ يُؤْمِنْ

اچھے اچھے کام کرتے رہے اُن کو (کفر کی) تاریکیوں سے (ایمان کی) روشنی کی

بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

طرف نکال لائے اور جو خدا پر ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرے تو خدا اُس کو (بہشت میں)

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ

اُن باغوں میں داخل کریگا جنکے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ اس میں ابدالآباد تک رہیں گے خدا نے اُن کو

لَهُ رِزْقًا ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ

اچھی اچھی روزی دی ہے خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور انہیں کے برابر

مِثْلَهُنَّ ۖ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ

زمین کو بھی اُن میں خدا کا حکم نازل ہوتا رہتا ہے تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا ہر چیز پر

ع ۱۲ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ ۱۲

قادر ہے اور بے شک خدا اپنے علم سے ہر چیز پر حاوی ہے

سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۷) (۶۶)

اٰیاتہا ۱۲ — رکوعاتہا ۲

لہ سورۂ تحریم مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لہ اس سورۃ میں قسم کا کفارہ حضرت عائشہؓ و حفصہؓ کا تذکرہ۔ حضرت علیؓ کی مدح۔ توبہ۔ نصوح۔ جہاد کا حکم۔ کفار کی تخویف۔ مؤمنین کی تسلی

حضرت کی رسالت

مؤمنوں کی مدح

زمین کی تعداد بھی آسمان کے برابر ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ

اے رسول جو چیز خدا نے تمہارے لئے حلال کی ہے تم [1] اس سے اپنی بیبیوں کی خوشنودی

اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ

کے لئے کیوں کنارہ کشی کرو۔ اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے خدا نے تم لوگوں کے لئے [2] قسموں کے

تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

توڑ ڈالنے کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور خدا ہی تمہارا کارساز ہے اور وہی واقف کار حکمت والا ہے

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ

اور جب پیغمبر نے اپنی بعض بی بی (حفصہ) سے چپکے سے کوئی بات کہی، پھر جب اُس نے (باوجود

بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ

ممانعت) اس بات کی (عائشہ کو) خبر دیدی اور خدا نے اس امر کو رسول پر ظاہر کر دیا تو رسول نے (عائشہ کو بعض بات

بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِيَ

(قصہ ماریہ) جتادی اور بعض بات (قصہ شہد مالدی) غرض جب [3] اس امر (واقعہ حفصہ) کے افشائے راز کی اُس (عائشہ) کو خبر دی تو

الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ

(حیرت سے) بول اٹھی آپکو اس بات (افشائے راز) کی کس نے خبر دی رسول نے کہا مجھے بڑے باخبر دانا (خدا) نے بتا دیا تو اے حفصہ و عائشہ اگر تم دونوں

وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ

(اس حرکت سے) توبہ کرو تو (خیر کیونکہ) تم دونوں کے دل ٹیڑھے ہیں اور اگر تم دونوں رسول کی مخالفت میں ایک دوسرے کی اعانت کرتی ہو گی

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝ عَسٰى رَبُّهٗٓ

تو کچھ پروا نہیں (کیونکہ) خدا اور جبرئیل اور تمام ایماندار و نیز [4] نیک شخص انکے مددگار ہیں اور انکے علاوہ کل فرشتے مددگار ہیں

اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ

اگر رسول تم لوگوں کو طلاق دے دیں تو عنقریب ہی اُن کا پروردگار تمہارے بدلے اُن کو تم سے اچھی بیبیاں عطا کرے

مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰۗىِٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰۗىِٕحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝

جو فرماں بردار ایماندار [5] (خدا و رسول) کی مطیع (گناہوں سے) توبہ کرنیوالیاں عبادت گزار روزہ رکھنے والیاں بیاہی ہوئی

(حاشیہ صفحہ ہذا)

[1] ماریہ قبطیہ اور ریحانہ تو آپ کی کنیزیں تھیں اور ام شریک اور ام سہیل نے اپنا اپنا نفس آپ کو ہبہ کر دیا تھا اُن کے علاوہ حضرت رسولؐ نے پندرہ نکاح کئے تھے۔ خدیجہؓ۔ ام سلمہؓ۔ میمونہؓ۔ سودہؓ۔ زینبؓ بنت جحش۔ جویریہؓ۔ اُم حبیبہؓ۔ صفیہؓ۔ عائشہؓ۔ حفصہؓ۔ زینبؓ بنت خزیمہ۔ خولہؓ۔ عمرہؓ۔ مختارہؓ ان میں سے آخر الذکر دو عورتیں آپ کی صحبت سے سرفراز نہ ہو سکی تھیں اور اوّل الذکر تین یہاں بالترتیب سب سے افضل ہیں۔ اور حضرت خدیجہؓ کے علاوہ اوّل الذکر نو عورتیں آپؐ کی وفات کے وقت زندہ موجود تھیں۔ آپ نے حضرت خدیجہؓ کی زندگی میں تو کسی دوسری عورت سے کوئی نکاح نہیں کیا۔ مگر ان کی وفات کے بعد جب تعدد ہوا تو اپنی بیبیوں کے الگ الگ کمرے بنوا دیئے اور سب کی باری کے دن مقرر تھے۔ کہ ہر ایک کے پاس ایک ایک شب بسر کرتے تھے مگر صبح کو روزانہ ہر ایک کے پاس تھوڑی تھوڑی دیر ہو لیتے اسی زمانہ میں سلطان روم نے ماریہ قبطیہ کنیز کو تحفۃً آپ کی خدمت میں بھیجا تو آپ نے بیبیوں کے کمروں سے الگ ابو ایوب انصاریؓ کے گھر میں جہاں آپ نے ہجرت کے بعد سب سے پہلے قیام فرمایا تھا۔ ماریہ کو اتارا اور رفتہ رفتہ آپ اُن پر اس قدر بھروسہ کرنے لگے تھے کہ اپنے پینے کے پانی کا انتظام ہی ان کے ہاں رکھا بلکہ حضرت کی اور ذاتی چیزیں بھی ان ہی کے پاس رہتی تھیں اسی وجہ سے اس گھر کو مشربہ ام ابراہیم کہتے تھے۔ خدا کی مہربانی سے تھوڑے دنوں کے بعد انکو حمل رہا تو ان کو عائشہؓ و حفصہؓ کے رشک و حسد کی وجہ سے طرح طرح کا خوف پیدا ہوا اور اس وجہ سے حضرت اکثر وہاں قیام فرمانے لگے۔ غرض ابراہیم پیدا ہوئے اور ماریہ کو دودھ نہ اترا تو آپ نے ایک بکری لے دی۔ جسکے دودھ سے ان کی پرورش ہونے لگی اور تھوڑے ہی دنوں میں ہاتھ پاؤں نکل آئے اور پھول سا چہرہ دکھنے لگا۔

چنانچہ کسی نے آپ کے پاس عمدہ شہد بھیجا اور آپ نے ام سلمہؓ یا زینبؓ یا سودہؓ کے پاس حفاظت سے رکھوا دیا اور جب وہاں جاتے تو کچھ دیر بیٹھ کر شہد نوش کیا کرتے۔ اتنی دیر بیٹھنا بھی دو بیبیوں کو گراں گزرتا۔

حضرت علی کی مدح

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

اور بن بیاہی کنواریاں ہوں۔ اے ایماندارو! اپنے آپ کو اور اپنے لڑکے بالوں کو (جہنم کی) آگ سے بچاؤ

وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ

جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے اور ان پر وہ تند خو سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں

شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا

کہ خدا جس بات کا حکم دیتا ہے اُس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انھیں

يُؤْمَرُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ

ملتا ہے اُسے بجا لاتے ہیں (جب کفار دوزخ کے سامنے آئیں گے تو کہا جائیگا) کافرو آج

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بہانے نہ ڈھونڈو۔ جو کچھ تم کرتے تھے تمھیں اُسی کی سزا دیجائیگی۔ اے ایماندارو خدا کی

اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ

بارگاہ میں صاف خالص دل سے[1] توبہ کرو تو (اس کی وجہ سے) اُمید ہے کہ تمھارا

يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

پروردگار تم سے تمھارے گناہ دُور کردے اور تم کو (بہشت کے) اُن باغوں میں داخل کرے جن کے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نیچے نہریں جاری ہیں۔ اُس دن جب خدا رسول کو اور ان لوگوں کو جو اُن کیساتھ ایمان

مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ

لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا (بلکہ) اُن کا نور اُن کے آگے آگے اور اُنکے داہنے طرف (روشنی

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى

کرتا) چل رہا ہوگا۔ اور یہ لوگ[2] یہ دُعا کرتے ہونگے پروردگار ہمارے لئے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے بیشک تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ

ہر چیز پر قادر ہے اے رسول کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو

ع ۷ ۱۹

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)

۲ خدا نے اپنی خاص مہربانی سے یہ طریقہ مقرر کر دیا ہے۔ اگر کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے پر قسم کھاؤ اور اس کے ساتھ انشاء اللہ بھی کہہ لو۔ تو پھر قسم کے خلاف کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں اور اگر انشاء اللہ نہ کہا تو کفارہ دے کر قسم کے خلاف کر سکتا ہے۔

۳ مطلب تو کھلا ہوا ہے کہ اگر تم لوگ رسولؐ کا دل دکھاتی ہو تو کچھ پرواہ بھی نہیں ہے۔ تم لوگ اپنا اپنا راستہ لو خود خدا جبرائیل اور علیؑ بلکہ کل فرشتے اس کی مدد کو موجود ہیں۔ اگرچہ صالح المؤمنین کے مراد لینے میں کچھ اختلاف ہے۔ مگر بہت سی روایتیں موجود ہیں جو علی ابن ابی طالبؑ کے مراد پر دلالت کرتے ہیں۔ چنانچہ ابن ابی حاتم نے خود حضرت علیؑ سے اور ابن مردویہ نے اسماء بنت عمیس سے اور ابن مردویہ اور ابن عساکر نے ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ خود حضرت رسولؐ نے فرمایا کہ صالح المؤمنین سے علی ابن ابی طالب مراد ہیں۔ دیکھو تفسیر درمنثور جلد ۶ صفحہ ۲۴۴ سطر ۶ مطبوعہ مصر بلکہ کلبی مجاہد اور ابو صالح نے بھی روایت کی ہے دیکھو ثعلبی کو اپنی شواہد التنزیل حلیۃ الاولیاء وغیرہ

۴ یہ بھی اس کا بقیہ حصہ ہے اور یہ الفاظ صاف بتا رہے ہیں کہ تم دونوں ان تمام صفات سے متصف نہیں ہو۔

(حاشیہ صفحہ ہذا)

۱ توبہ نصوح سے یہ مراد ہے۔ کہ سچے دل سے خدا کی خوشنودی کی غرض سے اس طرح توبہ کرے کہ پھر اُس کو نہ توڑے۔ اسی بناء پر جناب امیرؑ نے ایک اعرابی سے جو بہت توبہ توبہ کرتا تھا فرمایا تھا کہ فقط زبان سے جلدی توبہ کرنا۔ جھوٹوں کی توبہ ہے۔ توبہ یہ ہے کہ اس میں چھ باتیں پائی جائیں۔ (۱) اپنے گزشتہ افعال پر پشیمانی و ندامت (۲) جو فرائض ترک ہوئے ہیں اُن کا بجالانا (۳) لوگوں کے جو حقوق اپنے ذمہ ہیں ادا کر دینا (۴) تیرے جو حقوق دوسروں پر ہیں ان کا معاف کر دینا (۵) آئندہ گناہ نہ کرنے کا مصمم ارادہ (۶) خدا کی خوشنودی اور اطاعت میں اپنے کو گلا دینا۔ ۱۲

۲ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ان لوگوں سے حضرت علیؑ اور ان کے اصحاب مراد ہیں۔ ۱۲

جہاد کا حکم

الْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ

اور ان پر سختی کرو اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ

بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا

کیا بُرا ٹھکانا ہے۔ خدا نے کافروں (کی عبرت) کے واسطے نوح کی

امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

بی بی (واعلہ) اور لوط کی بی بی (واہلہ) کی مثل بیان کی ہے کہ یہ دونوں ہمارے

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا

بندوں کے تصرف میں تھیں۔ تو دونوں نے اپنے شوہروں سے لہ دغا کیا تو اُنکے شوہر

مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ ۱۰

خدا کے مقابلہ میں انکے مقابلہ میں اُنکے کچھ بھی کام نہ آئے اور اُس کو حکم دیا گیا کہ اور جانے والوں

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ

کے ساتھ جہنم میں تم دونوں بھی داخل ہو جاؤ۔ اور خدا نے مومنین (کی تسلی) کے لئے لہ فرعون کی بی بی

اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

(آسیہ) کی مثال بیان فرمائی ہے کہ جب اُس نے دُعا کی پروردگار میرے لئے اپنے ہاں بہشت میں ایک گھر بنا۔

وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ

اور مجھے فرعون اور اُس کی کارستانی سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں (کے ہاتھ سے چھٹکارا

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۱۱ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ

عطا فرما۔ اور (دوسری مثال) عمران کی بیٹی مریم جس نے اپنی

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ

شرمگاہ کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اُس میں اپنی روح پھونک دی اور اُس

بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝ ۱۲ ع

نے اپنے پروردگار کی باتوں اور اُس کی کتابوں کی تصدیق کی اور فرمانبرداروں میں تھی۔

لہ حضرت نوحؑ کی بی بی نے تو یہ دغا کی کہ آپ تو لوگوں کی ہدایت کرتے اور یہ کمبخت لوگوں سے کہہ آئی کہ نوحؑ دیوانہ ہے میں تو اُس کے پاس برابر رہتی ہوں مجھے اسکی حالت خوب معلوم ہوتی ہے اور حضرت لوطؑ کی بی بی یہ شرارت کرتی کہ جب تازہ وارد مہمان حضرت کے پاس آتا تو حضرت کا دل دکھانے اور مہمان کے ستانے کے واسطے فوراً جا کر لوگوں کو خبر دیتی ۱۲

مومنین کی تسلی

لہ ان کے ایمان کی یہ حالت تھی کہ جب فرعون کو آپکے ایمان کی حالت معلوم ہو گئی تو اسنے پہلے فہمائش کی مگر جب انہوں نے نہ مانا تو فرعون نے ان کو دھوپ میں لٹا دیا اور اُنکے سینے پر ایک بھاری پتھر رکھدیا اسی وقت انھوں نے دُعا کی اور خدا نے قبول فرمائی اور یہ راہی جنت ہوئیں بلکہ بعض روایات میں تو یہ بھی ہے کہ ان کا بدن بھی بعینہٖ فرشتوں کے ذریعہ بہشت میں پہنچایا گیا۔ واللہ اعلم